خالد اسحاق

دسمبر ۲۰۱۱

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

Scanned with CamScanner

محبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہا

ان صفحات کو ان محبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مخصوص کیا گیا جن کی زندگی نبی اکرم ﷺ کی خدمت اور اسلام کی سربلندی کے لیے بسر ہوئی۔

یہ کہانی ایک ایسے انسان کی ہے جو عرصہ دراز تک حقیقت کی تلاش وجستجو میں اس کے پیچھے بھاگتا اور طویل مدت تک اللہ تعالیٰ کی یافت کے لیے سرگرداں و پریشاں رہا۔ یہ قصہ جناب سلمان فارسی کا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور انہیں راضی کرے، آمین!

یہ بات ہم انہی پر چھوڑتے ہیں کہ وہ اپنے اس قصے کے واقعات وحوادث کو اپنی زبان سے بیان کریں، کیونکہ اس معاملے میں ان کا شعور نہایت گہرا اور ان کا بیان زیادہ مبنی برصداقت ہے۔ جناب سلمانؓ اپنی کہانی کا آغاز کرتے ہوئے کہتے ہیں:-

میرے والد کے پاس کافی زمین تھی جس سے بڑی مقدار میں غلہ حاصل ہوتا تھا۔ زمین کا انتظام اور فصلوں کی دیکھ بھال وہ بذات خود کرتے تھے۔ ایک بار کسی مصروفیت کی وجہ سے وہ گاؤں نہیں جا سکے۔ اس لیے مجھ سے کہا کہ ''بیٹے! تم دیکھ رہے ہو کہ اپنی مصروفیت کے سبب سے میں کھیت پر نہیں جا سکتا۔ آج میری جگہ تم وہاں چلے جاؤ اور اس کی نگرانی کرو''۔ والد صاحب کی ہدایت کے مطابق میں کھیت پر جانے کے ارادے سے گھر سے نکلا۔ راستے میں میرا گزر عیسائیوں کے ایک گرجا کی طرف سے ہوا۔ اس وقت گرجا میں نماز ہو رہی تھی۔ ان کی آواز کانوں میں پڑی تو میری توجہ ان کی طرف مبذول ہوگئی۔ میں ان کا مذہب جاننے کے لیے گرجا میں داخل ہوا اور ان کا جائزہ لیا، واپسی پر والد صاحب کو صورت حال کا علم ہوا تو انہوں نے مجھے گھر میں قید کر کے میرے پاؤں میں بیڑیاں ڈال دیں۔

موقع پا کر میں نے نصاریٰ کے یہاں پیغام بھیجا کہ اگر شام جانے والا کوئی قافلہ تمہارے پاس پہنچے تو مجھے آگاہ کرنا۔ خوش قسمتی سے چند ہی روز کے بعد شام جانے والا ایک قافلہ ان کے پاس پہنچ گیا اور انہوں نے مجھے اس کی اطلاع کردی۔ میں نے کوشش کر کے اپنے آپ کو بیڑیوں سے آزاد کیا اور چپکے سے ان کے ساتھ شام پہنچ گیا۔ وہاں پہنچ کر میں نے دریافت کیا کہ دین مسیحیت کا سب سے افضل آدمی کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ وہ پادری جو گرجا کا متولی و منتظم ہے، اس وقت کا سب سے افضل اور بہتر نصرانی ہے۔ چنانچہ میں نے اس کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا'' میں نصرانیت کی طرف مائل ہوں۔ چاہتا ہوں کہ آپ کے پاس رہوں، آپ کی خدمت کروں۔ آپ سے اس کی تعلیم حاصل کروں اور آپ کے ساتھ نماز پڑھوں''۔ اس نے میری درخواست قبول کر لی اور مجھے اپنے ساتھ قیام کی اجازت دے دی۔

چنانچہ میں اس کے ساتھ گرجا میں رہنے اور اس کی خدمت کرنے لگا، لیکن چند ہی روز رہنے کے بعد مجھے معلوم ہو گیا کہ اپنے اخلاق اور عادات اور اپنی سیرت وکردار کے اعتبار سے وہ کوئی اچھا آدمی نہیں ہے۔ کچھ دنوں بعد جب اس کا انتقال ہو گیا اور نصرانی اس کی تجہیز وتکفین کے لیے جمع ہوئے تو میں نے ان کو بتایا کہ یہ بہت برا شخص تھا، تم لوگوں کو صدقہ خیرات کا حکم دیتا مگر تمہارے دی ہوئی پوری کی پوری رقم اپنی ذات کے لیے جمع کر لیتا تھا۔ اس میں سے محتاجوں اور ضرورت مندوں کو ایک حبہ نہیں دیتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تم کو کیسے معلوم ہوا؟ میں نے کہا'' میں تم کو اس کا خزانہ دکھاتا ہوں'' اور میں نے وہ جگہ دکھادی۔ انہوں نے وہاں سے سات گھڑے نکالے جو سونے چاندی سے پُر تھے۔ یہ دیکھ کر انہوں نے کہا'' واللہ! ہم اس کو ہرگز دفن نہیں کریں گے''۔ پھر انہوں نے اس کی لاش کو صلیب پر لٹکا کر اس پر پتھروں کی بارش کردی۔

چند روز بعد انہوں نے ایک انتہائی نیک شخص کو اس کی جگہ مقرر کر دیا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو میں نے اس سے عرض کیا'' محترم! میرے لیے آپ کی کیا وصیت ہے؟ آپ مجھے اپنے بعد کس کی صحبت اختیار کرنے کی نصیحت فرما رہے ہیں''؟



'' بیٹے! اپنے علم کی حد تک میں صرف ایک شخص کو جانتا ہوں جو اس دین پر قائم ہے جس پر میں تھا۔ وہ فلاں شخص ہے جو موصل میں رہتا ہے۔ اس نے صحیح دین میں کوئی تحریف نہیں کی۔ حق اب صرف اسی کے پاس ہے''۔ اس نے جواب دیا۔ ان کے انتقال کے بعد میں موصل پہنچا اور اس شخص کی خدمت میں حاضر ہوا۔ لیکن

بدقسمتی سے میں زیادہ دنوں تک ان کی صحبت سے استفادہ نہ کر سکا۔ ان کی موت کا پروانہ بہت جلد آ گیا۔ ان کی ہدایت کے مطابق میں نصیبین والے بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا، لیکن جلد ہی ان کا وقت بھی پورا ہو گیا۔ اس کے بعد انہی کی ہدایت کے مطابق میں ''عموریہ'' پہنچا۔ تمام حالات و واقعات سے نئے مرشد کو باخبر کیا اور بزرگ کی وصیت کا ذکر کرتے ہوئے ان کی خدمت میں قیام کی اجازت طلب کی۔ انہوں نے اجازت دی اور میں ان کے ساتھ رہنے لگا۔ واللہ! وہ مذکورہ بزرگوں کے طریقے پر قائم تھے۔ میں نے کچھ گائیں اور بکریاں پال لیں۔ جب ان کی موت کا وقت آ پہنچا تو میں نے ان سے کہا ''آپ میرے معاملے سے اچھی طرح واقف ہیں۔ آپ اب میرے بارے میں کس کو وصیت کر رہے ہیں اور مجھے کیا حکم دے رہے ہیں؟'' انہوں نے جواب دیا کہ ''بیٹے! واللہ! میرے علم کی حد تک روئے زمین پر اب ایسا کوئی شخص نہیں بچا جو اس دین پر قائم ہو جس پر ہم تھے۔ لیکن وہ وقت قریب آ گیا ہے جب سرزمین عرب میں ایک نبی دین ابراہیمی (علیہ السلام) کے ساتھ مبعوث ہوگا۔ پھر وہ اپنے وطن سے کھجوروں والی زمین کی طرف ہجرت کرے گا جو حرتین (سیاہ کنکریوں والی سرزمین) کے درمیان واقع ہے۔ اس کی چند واضح نشانیاں ہیں۔ وہ ہدیہ قبول کرے گا، صدقہ نہیں کھائے گا اور اس کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت ہو گی۔ اگر ہو سکے تو تم اسی علاقے میں چلے جاؤ''۔

ان کے انتقال کے بعد عموریہ سے عرب کے تاجروں کا گزر ہوا جو قبیلہ بنی کلب سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ نے اپنی گائیوں اور بکریوں کے عوض عرب جانے کی معاہدہ کیا۔ قافلہ جب مدینہ اور شام کے درمیان واقع ایک مقام ''وادی القری'' پر پہنچا تو انہوں نے آپ سے غداری کی اور غلام بنا کر ایک یہودی کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ وہاں سے ایک اور یہودی انہیں خرید کر ''یثرب'' لے گیا۔ فرماتے ہیں میں نے وہاں کھجوروں کے پیڑ دیکھے جن کا ذکر عموریہ والے بزرگ نے کیا تھا۔ اس کی بیان کردہ علامتوں کی مدد سے میں نے مدینہ کو پہچان لیا۔ اب میں اپنے نئے یہودی آقا کے ساتھ مدینہ میں رہنے لگا۔ اس وقت تک نبی کریم ﷺ ابھی مکہ ہی میں تھے اور اپنی قوم میں دعوت و تبلیغ کا فریضہ انجام دے رہے تھے۔ اس دوران میں اپنی غلامی کی مصروفیات اور عدیم الفرصتی کے سبب سے ان کے متعلق کچھ معلومات حاصل نہیں کر سکا۔ پھر آپ ﷺ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آ گئے۔ ایک روز میں اپنے آقا کے باغ میں ایک کھجور پر چڑھا ہوا کچھ کام کر رہا تھا۔ میرا آقا اسی درخت کے نیچے بیٹھا تھا۔ اتنے میں اس کے قبیلے کا کوئی شخص آیا اور کہنے لگا ''اللہ تعالیٰ بنو قیلہ (اوس و خزرج) کو ہلاک کرے۔ وہ سب قبا میں ایک شخص کے گرد جمع ہیں جو آج ہی مکہ سے ان کے یہاں پہنچا ہے اور خود کو نبی بتا رہا ہے''۔ یہ سنتے ہی میرے اوپر بخار کی سی کیفیت طاری ہو گئی اور میرا پورا جسم کانپنے لگا۔ مجھے ایسا لگا کہ میں اپنے آقا کے اوپر گر پڑوں گا۔ میں جلدی جلدی درخت سے اترا اور اس آدمی سے پوچھنے لگا ''ابھی تم کیا کہہ رہے تھے؟ ذرا وہ بات مجھے دوبارہ بتاؤ''۔

اس پر میرا آقا غضب ناک ہو گیا اور اس نے مجھے ایک گھونسہ مار کر کہا ''تمہیں اس سے کیا مطلب؟ چلو، جا کر اپنا کام کرو''۔ شام کو کچھ کھجوریں ساتھ لے کر جو میں نے جمع کر رکھی تھیں، رسول اللہ ﷺ کی قیام گاہ کی طرف روانہ ہوا اور ان کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے عرض کیا ''مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ ایک نیک آدمی ہیں اور آپ کے کچھ غریب الوطن اور ضرورت مند ساتھی ہیں۔ یہ صدقے کی تھوڑی سی کھجوریں ہیں۔ میرے خیال میں آپ لوگ اس کے سب سے زیادہ مستحق ہیں''۔

آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ کھاؤ، مگر خود اس میں سے کچھ نہیں کھایا۔ یہ دیکھ کر میں نے اپنے دل میں کہا'' یہ پہلی علامت ہے''۔ اس کے بعد میں واپس چلا آیا اور پھر کھجوریں پس انداز کرتا رہا اور جب رسول اللہ ﷺ قبا سے مدینے آئے تو میں نے دوبارہ حاضر خدمت ہو کر عرض کیا ''اس روز میں نے دیکھا کہ آپ نے صدقے کی کھجوریں نہیں کھائیں۔ اس لیے آج یہ تھوڑی سی کھجوریں ہدیۃً خدمت میں پیش کر رہا ہوں''۔ آپ ﷺ نے ان کھجوروں میں سے خود بھی کھایا اور اپنے ساتھیوں کو بھی شریک کیا۔ یہ دیکھ کر میں نے اپنے دل میں کہا'' یہ دوسری نشانی ہے''۔

تیسری بار جب میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ بقیع میں تشریف فرما تھے۔ وہاں آپ اپنے کسی صحابی کی تدفین میں شریک تھے۔ میں

بقیہ صفحہ نمبر 8 پر

(۱) سیرت النبی ﷺ امام ابن کثیر جلد ۱: ۱۹۶ تا ۱۹۹

جائیں گے وہ بعد میں ان پر پورا نہ اُتر سکے گا۔ لہذا معاملات کو اپنے مطابق چلائیں اور سب سے اہم بات یہ کہ اپنی سمت اور منشور کو صاف صاف متعین کریں۔ اپنے فیصلوں سے تھوڑا خود ہی پھر جانا جہاں کچھ آسانیاں پیدا کرے گا وہاں مشکلات بھی لے کر آئے گا۔

جناب الطاف حسین صاحب کے لیے ماہ دسمبر اور جنوری کچھ مشکلات لے کر آئے گا۔ ممکن ہے اس عرصے میں ان کے حکومت کے ساتھ بھی کچھ اختلافات جنم لے لیں۔ البتہ انہیں چاہیے کہ ایسے لوگوں کے دائرے سے باہر نکلیں جو ان کے اور عوام کے درمیان رابطہ کا ذریعہ ہیں۔ یہ بھی بہتر ہوگا کہ جوان اور تازہ خون کو شامل حال کیا جائے۔

بین الاقوامی حالات

امریکہ کے لیے اس ماہ کا آخری عشرہ معاشی لحاظ سے نحس وقت ثابت ہوگا۔ سٹاک مارکیٹوں میں بھی مندی کا رجحان دیکھنے کو ملے گا۔ باراک اوباما کے لیے یہ ماہ زیادہ بہتر ثابت نہ ہوگا۔ ان کا گراف نیچے کی طرف جاتا ہوا دکھائی دے گا۔ خصوصاً آئندہ آنے والا وقت اپوزیشن کی طرف سے حکومت کے خلاف بڑھتے ہوئے دباؤ کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

برطانیہ کے لیے یہ وقت معاشی لحاظ سے بہتر ثابت نہ ہوگا۔ سرمایہ کاری میں کمی آئے گی۔ سٹاک مارکیٹوں میں بھی مجموعی طور پر مندی کا رجحان رہے گا۔ آئندہ آنے والے چند ماہ معاشی لحاظ سے مزید تناؤ اور پریشانیوں کو ظاہر کر رہے ہیں۔ یہ ماہ برطانیہ میں موجود مزدور طبقہ کے لیے اچھا ثابت نہ ہوگا۔ آئندہ چند ماہ مارچ تک وقت کے ساتھ ساتھ بے روزگاری کی شرح میں اضافے کی بھی توقع ہے۔

اسرائیل کے فلسطین پر مظالم بڑھتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ اسرائیل کے ہمسایہ ممالک اسرائیل کے دوست ممالک اس کی حسب منشاء مدد نہ کریں گے۔ جس کی وجہ سے تھوڑے اختلافات جنم لے سکتے ہیں۔

انڈیا اس ماہ کے پہلے دو عشروں میں بیرونی سرمایہ کاری میں اضافے کے لیے اہم اقدامات اٹھائے گا۔ البتہ ماہ دسمبر کا آخری ہفتہ بیرونی سرمایہ کاری کے حوالے سے زیادہ بہتر نہیں۔

چین کی معاشی حالت میں اس ماہ کے آخری عشرے سے وقت کے ساتھ ساتھ مزید بہتری دیکھنے کو ملے گی۔ چین کی تیار کردہ مصنوعات کی ڈیمانڈ مزید بڑھتی جائے گی۔

ایران کو چاہیے کہ اس ماہ کے آخری عشرے سے لے کر اگلے ماہ تک اپنے دشمنوں سے زیادہ محتاط رہے۔ وہ ایران کے خلاف خفیہ سازشیں چل سکتے ہیں۔ ان کے ایران کے خلاف بیانات اور ایران کے اندر خفیہ نقل و حرکت میں بھی اضافہ ہوگا۔

سٹاک مارکیٹ (پاکستان)

مجموعی طور پر مارکیٹ میں کافی اونچ نیچ رہے گی البتہ پہلے تین ہفتوں میں مندی کا رجحان نسبتاً زیادہ ہوگا۔ اس ماہ سونے کی قیمتوں میں بھی اُتار چڑھاؤ زیادہ ہوگا۔

بینکنگ سیکٹر میں اونچ نیچ کے ساتھ مندی کا رجحان دیکھنے کو ملے گا۔

ٹیلی کام اور آٹو موبائل سیکٹر میں پہلے دو ہفتے زیادہ مندی رہے گی۔ البتہ باقی عرصہ اونچ نیچ کے ساتھ تھوڑی بہتری کو ظاہر کرتا ہے۔

آئل اینڈ گیس اور سیمنٹ کی صنعت میں یکم تا 24 تاریخ تک مجموعی طور پر مندی کا رجحان دیکھنے کو ملے گا، البتہ مہینے کے آخری دنوں میں تھوڑی بہتری آجائے گی۔

☆☆☆☆☆

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

نے آپ ﷺ کو بیٹھے ہوئے دیکھا۔ اس وقت آپ کے جسم پر دو چادریں تھیں۔ میں نے قریب پہنچ کر سلام کیا اور گھوم کر پشت کی جانب آ گیا کہ شاید میں وہ خاتم نبوت دیکھ سکوں جس کو عموریہ میں میرے مرشد نے بتایا تھا۔ جب نبی کریم ﷺ نے مجھے اپنی پشت مبارک کی طرف نظر اٹھائے ہوئے دیکھا تو میرا مقصد سمجھ گئے اور پشت پر سے چادر سرکا دی۔ میں نے خاتم نبوت کو دیکھا، اسے پہچانا اور جھک کر اسے بے ساختہ چومنے لگا۔ اس وقت میری آنکھوں سے مسرت کے آنسو جاری تھے۔ یہ دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے پوچھا ''کیا بات ہے؟'' اور میں نے اپنی پوری سرگزشت بیان کر دی۔ جس کو سن کر آپ ﷺ مسرور ہوئے اور اس بات سے خوش ہوئے کہ آپ کے اصحاب نے میری زبان سے میری تلاش حق کی داستان سن لی۔ ان لوگوں نے بھی اس پر انتہائی حیرت واستعجاب کا اظہار کیا اور بے حد مسرور ہوئے (1)۔

سلام ہو سلمان فارسی رضی اللہ عنہ پر جس روز وہ تلاش حق کی راہ میں در بدر کی ٹھوکریں کھانے کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے، اور سلام ہو ان پر جس روز وہ حق سے آگاہ ہوئے، اور سلام ہو ان پر جس روز وہ وفات پائے اور جس روز زندہ کر کے دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ آمین!

دسمبر 2011 کے مؤثر عملیات نظرات کواکب

ناز راٹھور

راہنمائے عملیات میں دیا کوئی بھی نقش و عمل تیار کرنے سے قبل ان ہدایات کو بغور پڑھ لیں۔

غلط طرز عمل: راہنمائے عملیات میں درج تمام اعمال استفادہ قارئین کے لیے شائع کیے جاتے ہیں، ان کا غلط استعمال کرنے والا نتائج کا خود ذمہ دار ہوگا۔

اوقات: ان صفحات میں نظرات کے جو اوقات درج ہیں ان میں کسی شہر کے لیے کچھ جمع تفریق کرنے کی ضرورت نہیں۔ ان اوقات کے مطابق کام کریں۔ ہاں ساعت کے اوقات ہر شہر کیلیے فرق ہوں گے۔ سو اس کا لحاظ رکھیں۔

رجال الغیب: عملیات میں خیال کیا جاتا ہے کہ رجال الغیب حرکت کرتے ہیں اور اس وجہ سے ان کی سمت تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ سو جب عمل کرنے بیٹھیں تو ان کی طرف منہ کر کے سلام کریں (اسلام علیکم یا رجال الغیب) اور پھر ان کی طرف پشت کر کے عمل تحریر کریں۔ ذیل میں تحریر ہے کن تاریخوں میں یہ کس سمت ہوتے ہیں۔ مشرق-۷-۱۴-۲۲-۱۹ شمال مشرق-۶-۲۱-۲۸ شمال-۸- ۱۵-۲۳-۳۰ شمال مغرب-۵- ۱۳-۲۰ مغرب-۴-۱۲- ۱۹-۲۷ جنوب مغرب-۳-۱۰- ۱۷-۲۵ جنوب مشرق-۱-۹-۱۶-۲۴۔ تاہم یہ کوئی حتمی حکم نہیں۔ آپ کعبہ کی سمت بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ میرے ذاتی خیال میں یہ زیادہ معتبر، موثر اور ایمان کے نزدیک ہے۔ مسلمانوں کا اصل روحانی قبلہ کعبۃ اللہ ہے۔

حصار: عمومی اعمال کے دوران حصار کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تین دفعہ درود شریف پڑھیں اور پھر تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر اچھی طرح پھونک لیں اور اپنے ارد گرد جتنے حصے میں دوران عمل آپ نے حرکت کرنی ہے، دائرہ بنالیں۔ یہ دائرہ سادہ انگلی پھیرنے یا لوہے کی نوک دار شے سے بھی بنا سکتے ہیں۔

صلوۃ حاجت: عمل شروع کرنے سے قبل اور بعد میں دو رکعت صلوۃ حاجت ادا کریں اور حصول مقصد کے لیے صدق دل سے دعا کریں۔

صدقہ: نقش لکھنے کے بعد صدقہ ضرور دیں۔ ہر عمل کا صدقہ الگ دیں، ورنہ رجعت کا امکان رہتا ہے۔ صدقہ کا بندوبست نقش لکھنے سے قبل کریں۔ ایک دفعہ رجعت ہو جائے تو علاج مشکل ہوتا ہے اور کافی تکلیف اور پریشانی اٹھانا پڑتی ہے۔ گنجائش کے مطابق مرغ وغیرہ یا چاول یا اناج بطور صدقہ دے دیں۔

سیاہی: سعد کاموں کے لیے نقش زعفران سے تحریر کریں اور قلم کسی میٹھے پھل دار پودے کی شاخ کا بنالیں۔ نحس کاموں کے لیے نقش کالی سیاہی سے تحریر کریں اور قلم لوہے کی نب والا لے لیں۔

بخور: سعد مقاصد کے لیے زعفران اور برادہ صندل کا بخور جلالیں۔ نحس مقاصد کے لیے رال اور کالی مرچ کا بخور جلائیں۔

لباس: نقش لکھتے وقت کپڑے اور جو بھی دیگر لباس ہو، پاک صاف ہوں، لازم دھیان رکھیں۔

چال: نقوش کے ہمراہ چال بھی درج ہے۔ سو ہر نقش بمطابق چال تحریر کریں۔ وہ تمام نقوش جو چال کے مطابق نہیں ہوتے ان کے موثر ہونے میں شبہ ہے۔ بلا چال نقش غلط اور اُصول عملیات کے خلاف ہے۔ نقش ہمیشہ چال کے مطابق لکھنا چاہیے۔

اثر نظر: نظر بنانے والا کوکب رجعت یا کمزور حالت میں ہو تو نظر کا اثر قوی نہیں ہوتا۔ اس حوالے سے نظرات کے موثر ہونے یا نہ ہونے والا مضمون پڑھ لیں، کافی راہنمائی ملے گی۔

اجازت: راہنمائے عملیات کے تمام قارئین کو اپنی ذات کے لیے یہ عمل تیار کرنے کی مکمل اجازت ہے۔ تاہم یاد رکھیں، بے مقصد، تجرباتی، دوسرے افراد کے لیے اور بامقدار کثیر نقوش تیار کرنے سے رجعت ہو سکتی ہے۔

مزید معلومات اور حصول علم کے لیے بانی ادارہ خالد اسحاق راٹھور کی عملیات کے موضوع پر شائع شدہ کتب جن کی تفصیل اس میگزین کے آخر میں دی گئی ہے کا مطالعہ کریں۔ خاص طور پر "اُصول و قواعد عملیات" ایک راہنما کتاب ہے۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

اچھی نوکری کا حصول

عطارد قران شمس

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	01-12-2011	02-12-2011	03-12-2011
وقت	18-09	14-06	08-57

روزگار کا حصول آج کل کے دور میں بہت مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ تعلیم یافتہ اور ہنر ہونے کے باوجود بھی اچھی نوکری ملنا بہت مشکل ہے۔ اگر آپ بھی اچھی نوکری کا حصول چاہتے ہیں تو تحریر کیے جارہے نقش سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

شروع میں دی گئی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے آبی نقش تحریر کریں اور جس پر عمل مطلوب ہو کے استعمال شدہ کپڑے میں لپیٹ کر ندی میں بہا دیں۔ بادی نقش کو اپنے بازو پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد روزگار کے اچھے مواقع میسر آئیں گے اور آپ کو ہنر دکھانے کا موقع ملے گا۔

آبی چال — یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۶۲	۳۴۸	۳۵۵	۳۵۸
۳۵۴	۳۵۹	۳۶۱	۳۴۹
۳۵۶	۳۵۳	۳۵۰	۳۶۴
۳۵۱	۳۶۳	۳۵۷	۳۵۲

نقش ←

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

یااللہ یااللہ

بادی چال — یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۵۸	۳۵۵	۳۴۸	۳۶۲
۳۴۹	۳۶۱	۳۵۹	۳۵۴
۳۶۴	۳۵۰	۳۵۳	۳۵۶
۳۵۲	۳۵۷	۳۶۳	۳۵۱

نقش ←

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

یااللہ یااللہ

گمشدہ چیز کا حصول

شمس تسدیس زحل

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
20-12-2011	19-12-2011	18-12-2011	تاریخ
22-58	21-25	19-49	وقت

اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہے اور اُس کا حصول چاہتے ہیں تو تحریر کیے جارہے عمل کو استعمال کریں۔ پھر چاہے کتنی ہی قیمتی چیز غائب ہو، انشاء اللہ جلد آپ کو واپس مل جائے گی۔

دیئے گئے اوقات کار کا دھیان رکھتے ہوئے آبی نقش تعداد میں سات تیار کریں اور ہر جمعرات کی صبح بلاناغہ کنواں میں ڈال دیں۔ بادی نقش تیار کر کے گھر میں کسی اونچی جگہ پر رکھ دیں۔ انشاء اللہ جلد آپ کی گمشدہ چیز واپس مل جائے گی۔

مزید راہنمائی کے لیے راٹھور پبلشرز کی کتاب ''اُصول و قوائد عملیات'' کا مطالعہ کریں۔

آبی چال — یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۲۰۷	۱۹۳	۲۰۰	۲۰۴
۱۹۹	۲۰۵	۲۰۶	۱۹۴
۲۰۲	۱۹۸	۱۹۵	۲۰۹
۱۹۶	۲۰۸	۲۰۳	۱۹۷

نقش ←

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

یااللہ یااللہ

بادی چال — یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۲۰۴	۲۰۰	۱۹۳	۲۰۷
۱۹۴	۲۰۶	۲۰۵	۱۹۹
۲۰۹	۱۹۵	۱۹۸	۲۰۲
۱۹۷	۲۰۳	۲۰۸	۱۹۶

نقش ←

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

یااللہ یااللہ

وراثتی جائیداد کا حصول

شمس تثلیث مشتری

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
23-12-2011	22-12-2011	21-12-2011	تاریخ
18-53	19-33	20-18	وقت

وراثتی جائیداد کے حصول اور تنازعات کے حل کے لیے راہنمائے عملیات کے قارئین کے لیے خاص طور پر عمل تحریر کیا جارہا ہے۔ آبی نقش تیار کر کے بال اُس میں لپیٹ کر طلوع آفتاب کے وقت دریا میں بہا دیا۔ بادی نقش تعداد میں دو تیار کریں۔ ایک اپنے پاس رکھیں اور دوسرا جس زمین کا تنازعہ چل رہا ہے وہاں پر باندھ دیں۔

بہت جلد وراثتی جائیداد کا حصول ممکن ہوگا اور اگر کوئی وراثتی جائیداد کو لے کر کیس چل رہا ہے تو بھی اِس عمل سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔

بادی چال — یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۴۷۰	۴۶۷	۴۶۰	۴۷۴
۴۶۱	۴۷۳	۴۷۱	۴۶۶
۴۷۶	۴۶۲	۴۶۵	۴۶۸
۴۶۴	۴۶۹	۴۷۵	۴۶۳

نقش ←

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

یااللہ یااللہ

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۴۷۴	۴۶۰	۴۶۷	۴۷۰
۴۶۶	۴۷۱	۴۷۳	۴۶۱
۴۶۸	۴۶۵	۴۶۲	۴۷۶
۴۶۳	۴۷۵	۴۶۹	۴۶۴

یااللہ یااللہ

دشمن میں پھوٹ ڈلوانا

شمس تربیع یورانس

انتہام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
24-12-2011	23-12-2011	22-12-2011	تاریخ
03-03	03-14	03-26	وقت

دشمن اگر خود اپنی ہی مشکلات میں گھرا رہے تو وہ دوسرے کو نقصان پہنچانے کا سوچ بھی نہیں سکتا یا پھر اپنے مقصد میں مکمل طور پر کامیاب نہیں ہو پاتا۔ اسی طرح اگر آپ دشمن میں پھوٹ ڈلوانے میں کامیاب ہو جائیں تو وہ خود ہی ایک دوسرے کے مخالف ہو جائیں گے نہ کہ وہ آپ کو نقصان پہنچا پائیں۔

آتشی نقش کو دی گئی ہدایات کے مطابق تیار کریں اور کسی قبرستان میں آدھی رات کے بعد جلائیں۔ آتشی نقش کی راکھ کو تیار کیے گئے خاکی نقش میں لپیٹ کر دشمن کی چاردیواری میں دفنا دیں۔ بہت جلد آپ اُس کا اثر دیکھیں گے۔

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۷۵	۳۷۹	۳۸۲	۳۶۸
۳۸۱	۳۶۹	۳۷۴	۳۸۰
۳۷۰	۳۸۴	۳۷۷	۳۷۳
۳۷۸	۳۷۲	۳۷۱	۳۸۳

یااللہ یااللہ

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۶۸	۳۸۲	۳۷۹	۳۷۵
۳۸۰	۳۷۴	۳۶۹	۳۸۱
۳۷۳	۳۷۷	۳۸۴	۳۷۰
۳۷۱	۳۸۳	۳۷۸	۳۷۲

یااللہ یااللہ

دشمن کو چوٹ پہنچانا

شمس تربیع مریخ

انتہام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
04-12-2011	02-12-2011	01-12-2011	تاریخ
10-39	18-08	01-04	وقت

دشمن کو جسمانی طور پر چوٹ پہنچانے اور اُس پر قابض ہونے کے لیے تحریر کیے جا رہے نقوش استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ خاکی نقش اوقات کار کو دھیان میں رکھتے ہوئے تعداد میں دو تیار کریں۔ ایک نقش کو کم از کم پچاس سال پرانی قبر میں دفنا دیں اور دوسرے کو دشمن کی چوکھٹ کے قریب دفنا دیں۔ آتشی نقش تعداد میں سات تیار کریں اور بلا ناغہ اُس کی راکھ دشمن کی چوکھٹ کے گرد بکھیر دیں۔ یہ عمل تب ہی کریں اگر آپ مجبور اور مظلوم ہیں اور دشمن سے نجات چاہتے ہیں۔

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۶۷۰	۶۸۳	۶۸۰	۶۷۷
۶۸۱	۶۷۶	۶۷۱	۶۸۲
۶۷۵	۶۷۸	۶۸۵	۶۷۲
۶۸۴	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۹

یااللہ یااللہ

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۶۷۷	۶۸۰	۶۸۳	۶۷۰
۶۸۲	۶۷۱	۶۷۶	۶۸۱
۶۷۲	۶۸۵	۶۷۸	۶۷۵
۶۷۹	۶۷۴	۶۷۳	۶۸۴

یااللہ یااللہ

☆☆☆☆☆

اسمائے برھتیہ

بشیر احمد چشتی مانکی

قارئین کرام! یہ بات مشہور ہے کہ اسماء برھتیہ کے عمل تسخیر سے مثلث میں تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے عامل کا عمل جاری وساری ہو جاتا ہے اور اسے کسی دوسرے عمل کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی لیکن فی زمانہ آپ کو اسماء برھتیہ، صحت کے ساتھ کبھی بمشکل ہاتھ آئیں گے۔ جن پر نہ کوئی تحقیق ہوگی کہ ان کا تلفظ اوزان اور اعراب کیا ہے۔ اور نہ ان کے معنے معلوم ہوں گے جس سے انسان مطمئن ہو سکے۔ تجربہ ومشاہدہ کی کسوٹی پر یہ بات روز روشن کی طرح معلوم ہو چکی ہے کہ بغیر صحت اور معنے کے عملیات سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اور بسا اوقات انسان کلمات مجہولہ (جس کے معنے معلوم نہ ہو) پڑھنے سے کفر کی حد تک پہنچ جاتا ہے۔ علماءِ فن فرماتے ہیں کہ قوم تحیط وغیرہ کاہنوں نے اسماء شریفہ میں ایسے بے معنے الفاظ ملا دیئے تھے جن کے پڑھنے سے کفر لازم ہو جاتا ہے۔ اس لئے عامل کو چاہئے کہ ایسے اسماء نہ پڑھے جن کے معانی ومطالب سے ناواقف ہو اور کسی بزرگ کامل سے نہ پہنچے ہو۔ پس عامل کو لازم ہے کہ ایسے اسماء پڑھے جو کسی استاد فن یا اپنے مرشد سے پہنچے ہوں یا ان کے نیچے عربی معنے لکھے گئے ہوں۔

قارئین کرام! آج کی محفل میں ''آپ کے شوق'' اور خالد اسحاق راٹھور صاحب کی گراں قدر خدمات کو مدنظر رکھ کر اسماء برھتیہ پر چند سطور ''راہنمائے عملیات'' کی زیب کر رہا ہوں۔ جو حضرات اس سے فائدہ اٹھائیں ہم دونوں کو دعاء خیر سے یاد فرمائیں۔ علامہ شیخ عبدالکریم بن علی بن عبدالکریم فرماتے ہیں کہ اسماء برھتیہ پہلے یونانی خط میں لکھے ہوئے تھے۔ ابوالحسن شاذلی نے اس کو خط میں نقل کیا۔ اسماء برھتیہ دراصل ''۲۴'' اسماء ہیں مگر بعض مشائخ نے چار اسماء بڑھا کر ان کو اٹھائیس کر دیا جو حروف ابجد اور منازل قمر کے برابر ہوئے۔ چنانچہ کتاب ''اساطیر'' کے صفحہ ۷ پر اسماء برھتیہ کی تعداد اسی طرح مذکور ہے۔

اسی طرح علامہ جلال الدین سیوطی نے الطب والحکمۃ میں اور علامہ شیخ عبدالکریم بن علی بن عبدالکریم نے کتاب اسرار الربانیہ فی معرفۃ القواعد الروحانیہ میں ذکر فرمایا ہے۔

اسماء برھتیہ ایک ایسا کبریت احمر ہے جس کے خواصی، توضیح وتشریح میں جلیل القدر علماء فن نے بہت ضخیم کتابیں مرتب فرمائی ہیں۔

نمبر شمار	اسماء برھتیہ کے اوزان واعراب	عربی معنے
۱	(بَرهَتِيهٍ) باء مفتوحہ، راء ساکنہ، ہاء مفتوحہ، تاء مسکورہ، یاء ساکنہ، ہاء منونہ کے ساتھ اور اسی طرح ہر اسم کے آخر میں تنوین ہے۔	اس کے معنی (قدّوس) ہیں
۲	(كَرِيهٍ) بوزن فعیل، کاف مفتوحہ راء مکسورہ، یاء ساکنہ، ہاء منونہ کے ساتھ	اس کے معنے (معبود) ہیں
۳	(تَتَلِيهٍ) بوزن تفعیل، تاء مفتوحہ، واو ساکنہ، لام مکسورہ	اس کے معنی (سبوح قدوس) کے ہیں
۴	(طُورَانٍ) بوزن فعلان، طاء مضمومہ، واو ساکنہ، راء مفتوحہ	اس کے معنی (یاحیّ یا محیّی) ہیں
۵	(بَزجَلٍ) باء مفتوحہ، زاء ساکنہ، جیم مفتوحہ، لاء منونہ کے ساتھ	اس کے معنے (یا حیُّ یا قیوّم)
۶	(بَزجَلٍ) باء مفتوحہ زاء اکنہ، جیم مفتوحہ، لام منونہ کے ساتھ	اس کے معنے (یا ودود یا واجد)
۷	(تَرقَبٍ) تاء مفتوحہ، راء ساکنہ، قاف مفتوحہ، باء منونہ کے ساتھ	اس کے معنی (یا سلام یا سلیم) ہیں

۸	(بَرھَش) باء مفتوحہ' راء ساکنہ' ہاء مفتوحہ' شین منونہ کے ساتھ	(یا اللہ) اپنے بندہ کی دعا قبول کرا اور یہ میکائیل کی تسبیح ہے۔
۹	(غلمش) غین مفتوحہ' لام ساکنہ' میم مفتوحہ' شین منونہ کے ساتھ	اس کے معنی (یا حمید' یا مجید)
۱۰	(خوطیر) خاء معجمہ مضمومہ' واو ساکنہ' طاء مکسورہ یاء ساکنہ' راء منونہ کے ساتھ	اس کے معنی (یا قوی یا علیم' یا حکیم) ہیں
۱۱	(قلنھودِ) بوزن حضر موت' قاف مفتوحہ' لام ساکنہ' نون مفتوحہ' ہاء مضمومہ' واو ساکنہ' دال منونہ کے ساتھ	اس کے معنے (یا متین) اور بقول بعض (یا سمیع یا بصیر) ہیں
۱۲	(برشان) بوزن رحمان' باء مفتوحہ' راء ساکنہ' شین مفتوحہ' الف بنون منونہ کے ساتھ	اس کے معنی (یامحیط) اور بقول بعض (یا اللہ یا عزیز) ہیں
۱۳	(کظھیر) بوزن تکریم' کاف مفتوحہ' ظاء مفتوحہ' ہاء مکسورہ یاء ساکنہ' راء منونہ کے ساتھ	اس کے معنی (سبحان اللہ) ہیں اور یہ حضرت یونس علیہ السلام کی تسبیح ہے۔
۱۴	(نخوشلخ) بوزن بنوقمر' نون مفتوحہ' خاء مضمومہ' واو ساکنہ' شین مفتوحہ' لام ساکنہ' خاء معجمہ منونہ کے ساتھ	اس کے معنی (یا عزیز یا اللہ) بقول بعض (یا اللہ یا قوی یا متین) ہیں
۱۵	(برھیولا) باء مفتوحہ' راء ساکنہ' ہاء مفتوحہ' یاء مضمومہ' واو ساکنہ' لام مفتوحہ' الف کے ساتھ	اس کے معنی (سبحان اللہ) ہیں اور بقول بعض (انا اللہ 'امان الخالفین) ہیں
۱۶	(بشکیلخ) باء مکسورہ' شین ساکنہ' کاف مکسورہ' یاء ساکنہ	اس کے معنی (یا اللہ روحی لروحک منتصبة) ہیں۔ دراصل یوں ہے (منتصبة علیٰ ارادتک الکریمة) یہ ابراہیم کی تسبیح ہے۔
۱۷	(قزمز) بوزن مقعدخ' قاف مفتوحہ' زاء ساکنہ' میم مفتوحہ' زاء منونہ کے ساتھ	اس کے معنے (عزاللہ الرحمٰن الرحیم) ہیں اور یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تسبیح ہے
۱۸	(انغلليط) بوزن قطع زیب' الف مفتوحہ' نون ساکنہ' غین مفتوحہ' لام مفتوحہ' لام مکسورہ' یاء ساکنہ' طاء منونہ کے ساتھ	اس کے معنے (الرحمٰن الرحیم) ہیں اور بقول بعض) یاحکیمن یا خبیر یالطیف) ہیں
۱۹	(قبرات) رحمات' قاف مفتوحہ' باء ساکنہ' راء مفتوحہ' الف و تاء منونہ کے ساتھ	اس کے معنے (یاحلیم یاحکیم) ہیں اور بقول بعض (عزاللہ الکافی الکریم)
۲۰	(غیاھا) بوزن حیالا' غین معجمہ مفتوحہ' یاء مفتوحہ الف وہاء کے ساتھ	اس کے معنے (یا کریم یا قاضی) اور بقول بعض (یا عزیز یاجبار) ہیں
۲۱	(کیدھولا) بوزن مفعولا' کاف مفتوحہ' یاء ساکنہ' دال مفتوحہ' ہاء مضمومہ' واو ساکنہ' لام مفتوحہ الف کے ساتھ	اس کے معنی (القادر ھو اللہ) اور بقول بعض (یا قائم یا قاھر یا قادر علی کل شیٔ) ہیں
۲۲	(شمخاھر) شین مفتوحہ' میم ساکنہ' خاء مفتوحہ معجمہ الف کے ساتھ' ہاء مکسورہ' راء منونہ کے ساتھ	اس کے معنے (تعالیت یا علی یا علیم) ہیں

۲۳	(شمخاهیر) بوزن جبرائیل، شین مفتوحہ، میم ساکنہ، خاء معجمہ، الف کے ساتھ، ہاء مکسورہ، یاء ہا ساکنہ، راء منونہ کے ساتھ	اس کے معنے (هو یا رباه یا رب) ہیں
۲۴	(شمهاهیر) مثل ماقبل کے مگر اس میں بجائے خاء کے ہاء ہے	اس کے معنے (یا قاضی یا قدیر یا قادر) اور بقول بعض (یا عزیز یا جبار)
۲۵	(بکهطهونیه) باء مفتوحہ، کاف مفتوحہ، ہاء ساکنہ، طاء مفتوحہ، ہاء ساکنہ، طاء مفتوحہ، ہاء مضمومہ، واؤ ساکنہ، نون مکسورہ، یاء ساکنہ، ہاء منونہ کے ساتھ	اس کے معنے (یا قدیم یا دائم) ہیں
۲۶	(بشارش) بوزن فعالة باء مفتوحہ، شین مفتوحہ الف کے ساتھ راء مفتوحہ، شین کے ساتھ	اس کے معنے (یا قادر علیٰ کل شیءٍ)
۲۷	(طونش) بوزن فوعل، طاء مفتوحہ، واؤ ساکنہ، نون مفتوحہ، شین منونہ کے ساتھ	اس کے معنے (یا شکور) ہیں
۲۸	(شمخا باروخ) شین مفتوحہ، میم ساکنہ، خاء معجمہ مفتوحہ، الف کے ساتھ باء مفتوحہ الف کے ساتھ راء مفتوحہ واؤ کے ساتھ خاء معجمہ منونہ کے ساتھ	اس کے معنے (هو الله الکریم القادر) ہیں

قارئین کرام! میں نے اپنے فہم و بساط کے مطابق اسماء برهتیہ کے اعراب و معانی وغیرہ پر اختصار کے ساتھ کلام کیا۔ ان حروف کی بنیاد پر آپ روایتی طرز پر نقش وغیرہ بنا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں

گھرداری

چند مفید ہدایات

۱۔ گوشت گلانے کے لئے سرکہ، پپیتا اور کچریا استعمال کریں۔

۲۔ اگر کھانا پکاتے وقت ہاتھ جل جائے تو فوراً گھی مَل لیں۔

۳۔ ایک کپ پانی میں دار چینی کا چھوٹا سا ٹکڑا ڈال کر 3، 4 جوش دلا کر چولھے سے اتار لیں۔ اور اس میں 2 چمچ شہد ملا کر نزلہ، کھانسی کے لئے استعمال کریں۔

۴۔ اگر کچن میں چولھے کے پاس موم بتی جلا کر رکھ دی جائے تو کھانے کی خوشبو باہر نہیں جاتی۔

۵۔ سبزی لذیذ کرنے کے لئے کاٹ کر ابلتے ہوئے پانی میں سے صرف ایک بار ڈِپ (Dip) کرلیں۔ ایک چمچ سرکہ ڈال دیں۔ اولذیز کرلیں۔

۶۔ فریج میں سرکہ کھلا رکھنے سے پھلوں کی خوشبو نہیں پھیلتی۔

۷۔ سالن میں مرچ تیز ہو جائے تو اس میں لیموں نچوڑ دیں اور پیاز ہلکا براؤن کر کے پیس کر ڈال دیں۔

۸۔ کوئی بھی کھٹی چیز کھانے سے پہلے خشک روٹی کے صرف دو نوالے کھالیں تو دانت کھٹے نہیں ہوتے۔

۹۔ Quarter ٹی سپون، اجوائن، نہار منہ کھا کر اوپر سے پانی پی لیں۔ جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہیں۔

۱۰۔ اگر کریلے پکنے کے بعد کڑوے ہوں تو آدھا کپ دودھ اس میں ڈال کر 10 منٹ پکائیں۔

۱۱۔ نہار منہ ایک درمیانہ سائز کا ٹماٹر کھانے سے صحت بہتر ہوتی ہے۔

۱۲۔ آلو ابالتے وقت پانی میں تھوڑا سا نمک ملا لیں۔ آلو چھیلنا آسان ہو جائے گا۔

۱۳۔ ادرک خون پتلا کرتا ہے۔ اور گیس کے لئے بہت مفید ہے۔

۱۴۔ سبزی پکاتے وقت ٹھنڈا پانی استعمال نہ کریں۔ بلکہ گرم پانی میں پکائیں۔ سبزی جلد تیار ہو جائے گی۔

۱۵۔ ابلتے ہوئے چاولوں کو نوڈلز یا میکرونیز سے چپکنے سے بچانے کے لئے ابالتے وقت ایک چھوٹا چمچ تیل پانی میں ملا دیں۔

شہد اور دار چینی

تمام بیماریوں کے لیے شفا

شہد کی افادیت مسلم ہے قرآن حکیم میں اس کا ذکر موجود ہے چنانچہ ارشاد ربانی ہے۔

ترجمہ:

مکھیوں کے پیٹ سے ایک چیز پینے کی نکلتی ہے (شہد) جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں۔ اس میں لوگوں کی بیماریوں کی شفا بھی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اس میں غور وفکر کرنے والوں کے واسطے قدرت خدا کی بہت بڑی نشانی ہے۔

اور نبی اکرم ﷺ کی احادیث مقدسہ مثلاً "علیکم بالشفاء العسل والقرآن" سے بھی یہ ثابت ہے کہ شہد کا استعمال صحت کے لیے بے حد مفید ہے۔ آپ خود بھی شہد باقاعدگی سے نوش فرمایا کرتے تھے۔ اب سائنس کی دنیا نے بھی اس کی افادیت اس کی افادیت کو تسلیم کرلیا ہے۔ ورلڈ نیوز کینیڈا کی 17 جنوری 1995ء کی اشاعت میں ایک مضمون شائع ہوا جس میں مغربی دنیا کے سائنسدانوں نے تحقیق کی ہے کہ شہد اور دار چینی کو ملا کر استعمال کرنے سے بے شمار بیماریوں سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے ثابت کیا ہے کہ شہد اور دار چینی کو اگر ملا کر استعمال کیا جائے بہت سے بیماریوں سے شفا حاصل کی جاسکتی ہے۔ شہد دنیا کے تقریباً تمام ممالک میں پایا جاتا ہے۔ آیورویدک اور یونانی طریق علاج میں تو صدیوں سے شہد کو ایک حیات بخش دوا کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے۔ آج کے سائنس دان بھی شہد کو بیماری کے لیے موثر دوا تسلیم کرتے ہیں۔ شہد بغیر کسی مضر اثر کے ہر بیماری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ آج کی سائنس کہتی ہے کہ اگرچہ شہد میں مٹھاس ہے لیکن اگر شہد کا استعمال مجوزہ خوراک (dose) کے حساب سے بطور دوائی استعمال کیا جائے تو ذیابیطس کے مریضوں کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ شہد اور دار چینی کو ملا کر استعمال کرنے سے درج ذیل امراض سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

نقرس یا وجع المفاصل (Arthritis)

ایک حصہ شہد کو دو حصہ نیم گرم پانی میں ملائیں اور اس میں چائے کا چھوٹا چمچ دار چینی پیس کر شامل کریں۔ اس طرح ایک پیسٹ بن جائے گا۔ جسم کے جس حصہ میں درد ہو اس پیسٹ کو آہستہ آہستہ ملیں آپ دیکھیں گے کہ ایک دو منٹ میں درد کم ہونا شروع گیا۔

نقرس کے مریض ہر روز صبح اور رات کو ایک کپ گرم پانی میں دو چمچ شہد اور ایک چھوٹا چائے کا چمچ دار چینی پاؤڈر ڈال کر پئیں اس کے روزانہ باقاعدہ استعمال سے نقرس کے پرانے مریض بھی صحت یاب ہو سکیں گے۔

کوپن ہیگن کی حالیہ ریسرچ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ ڈاکٹروں سے یہ ثابت ہوا ہے کہ مریضوں کو ناشتہ سے قبل کھانے ایک چمچ شہد اور چائے کے آدھے چمچ دار چینی پاؤڈر کا محلول دیا تو انہوں نے محسوس کیا کہ ایک ہفتہ کے اس علاج کے بعد 200 مریضوں میں 73 مریض درد سے مکمل طور صحت یاب ہو گئے' جبکہ ایک ماہ بعد بہت سے مریض جو نقرس کی وجہ سے نہ تو حرکت کرسکتے تھے اور نہ ہی چل پھر سکتے تھے' وہ بغیر درد کے چلنے پھرنے کے قابل ہو گئے۔

گنجاپن (Hair Loss)

ایسے لوگ جو گنجے پن کا شکار ہوں' اپنے سر پر نیم گرم زیتون کا تیل لگائیں۔ ایک کھانے کا چمچ اور ایک چائے کا چمچ دار چینی کا پیسٹ تقریباً 15 منٹ سر پر لگائے رکھیں اور پھر اس کو دھوئیں۔ یہ علاج بہت موثر ثابت ہوگا۔

مثانے کے انفکشن (Bladder Infection)

چائے کے دو چمچ دار چینی پاؤڈر اور ایک چمچ شہد نیم گرم پانی کے ایک گلاس میں ملا کر پیئں۔ اس سے مثانے کے تمام جراثیم ختم ہو جائیں گے۔

دانت درد (Tooth Ache)

چائے کے ایک چمچ دار چینی پاؤڈر میں شہد کے پانچ چمچ ڈال کر پیسٹ بنالیں اور متاثرہ دانت پر دن میں تین مرتبہ روزانہ لگائیں۔ انشاء اللہ دانت کا درد جاتا رہے گا۔

کولیسٹرول (Cholesterol)

چائے کے 16 اونس قہوہ میں دو چائے کے چمچ شہد اور تین چائے کے چمچ دار چینی پاؤڈر ملالیں اور جس مریض کو کولیسٹرول زیادہ ہو دن میں تین مرتبہ

پلائیں۔ اس عمل سے دو گھنٹے کے اندر ہی مریض کے خون میں سے 10 فیصد کولیسٹرول کم ہو جائے گا۔ اسی رسالے میں یہ بھی درج ہے کہ اگر خالص شہد کھانے کے ساتھ روزانہ استعمال کیا جائے تو کولیسٹرول کی زیادتی کی شکایت سے افاقہ ہو جاتا ہے۔

زکام نزلہ (Colds)

جو لوگ سردی لگنے سے زکام اور نزلہ کی وبا میں مبتلا ہو جائیں انہیں چاہیے کہ ایک بڑا چمچ شہد گرم پانی میں 1/4 چائے کا چمچ دارچینی پاؤڈر ملا کر دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ اس سے پرانی کھانسی نزلہ و زکام ٹھیک ہو جائیں گے اور شریانوں میں بلغم کا جماؤ جاتا رہے گا۔

معدہ کی خرابی (Upset Stomach)

شہد اور دارچینی پاؤڈر کا استعمال معدہ کے درد کے لیے مفید ہے اور معدے کے السر کو جڑ سے نکال دیتا ہے۔ نیز ہندوستان اور جاپان میں تحقیق کے مطابق ان دونوں چیزوں کے استعمال سے معدے میں گیس سے افاقہ ہوتا ہے۔

دل کے امراض (Heart Diseasea)

اگر جام اور جیلی کے بجائے شہد اور دارچینی کا آمیزہ ڈبل روٹی یا چپاتی پر لگا کر باقاعدگی سے ناشتہ کیا جائے تو یہ خون کی شریانوں میں کولیسٹرول کو کم کرتا ہے اور دل کے حملہ سے بچا جا سکتا ہے۔ اگر کسی کو دل کا حملہ ہو چکا ہو تو ان دونوں چیزوں کے روزانہ باقاعدہ استعمال سے دل پر نئے حملے سے محفوظ رہتا ہے۔

دفاعی نظام (Immune Sustem)

شہد اور دارچینی پاؤڈر جسم کے دفاعی نظام کو مضبوط کرتا ہے اور جسم کو بیکٹیریا یا اور زہریلے مادوں سے پیدا ہونے والے حملوں سے بچاتا ہے۔ سائنسدانوں نے شہد میں مختلف وٹامن اور آئرن کی بڑی مقدار کی نشاندہی کی ہے۔ شہد کے تواتر کے ساتھ استعمال سے خون کے سرخ و سفید خلیوں میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے اور بیکٹیریا یا اور دوسرے وائرس کے حملوں سے بچا جا سکتا ہے۔

طوالت عمر (Longevity)

اگر شہد اور دارچینی ملا کر باقاعدگی سے چائے کی طرح لی جائے تو اس سے انسان بڑھاپے کی تباہی و بربادی سے بچ سکتا ہے۔ اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ تین کپ پانی میں چار چائے کے چمچ شہد اور ایک چمچ دارچینی پاؤڈر ملا کر چائے کی مانند ابال لیں اور دن میں چار مرتبہ 1/4 کپ روزانہ پئیں اس سے جلد تازہ اور نرم رہتی ہے اور بڑھاپے کو روکتی ہے۔ زندگی کو بڑھاتی ہے حتیٰ کہ اگر کسی شخص کی عمر 100 سال ہے تو پھر بھی زندگی کے چھوٹے موٹے اور مختلف نوعیت کے کام ایسے سرانجام دیتا ہے جیسے کہ ایک 20 سالہ نوجوان۔

کیل مہاسے (Pimples)

شہد کے تین بڑے چمچ اور دارچینی پاؤڈر ایک چائے کے چمچ کا پیسٹ بنالیں اور سونے سے قبل مہاسوں پر لگائیں اور صبح اٹھ کر گرم پانی سے دھولیں۔ اگر یہ عمل لگاتار دو ہفتے تک جاری کیا جائے تو اس سے کیل مہاسے جڑ سے غائب ہو جاتے ہیں۔

جلدی امراض (Skin Infections)

چنبل، داد اور دیگر امراض شہد اور دارچینی برابر حصوں میں تقسیم جسم کے متاثرہ حصے پر استعمال کرنے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

وزن کم کرنا (Weight Loss)

صبح کے ناشتے سے نصف گھنٹہ قبل (خالی معدہ) اور رات کو سونے سے قبل ایک کپ پانی میں شہد اور دارچینی پاؤڈر ملا کر لیں۔ اس کا باقاعدہ استعمال اشخاص کے وزن کو کم کرتا ہے۔ اس محلول کا روزانہ استعمال جسم پر زائد چربی جمع ہونے سے روکتا ہے حتیٰ کہ اگر کوئی زیادہ کیلوریز والی خوراک بھی استعمال کرے تو بھی اس کا وزن نہیں بڑھتا۔

کینسر (Cancer)

جاپان اور آسٹریلیا کی حالیہ تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ معدے اور ہڈیوں کے Advanced کینسر کا بڑی کامیابی سے علاج کیا جا سکتا ہے۔ کینسر کے ایسے مریضوں کو روزانہ ایک بڑا چمچ دارچینی پاؤڈر کی چائے کا ایک چمچ دن میں تین بار ایک ماہ تک استعمال کرنا چاہیے۔

جسمانی یا ذہنی مشقت سے تھکاوٹ (Fatigue)

حالیہ تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ شہد میں پائے جانے والی مٹھاس دوسری میٹھی اشیاء کی نسبت جسم کی طاقت کے لیے زیادہ مفید ہے خاص طور پر عمر رسیدہ لوگ جو شہد اور دارچینی برابر حصوں میں ملا کر استعمال کرتے ہیں وہ ایسے دوسرے لوگوں کی نسبت زیادہ چاق و چوبند رہتے ہیں اور ان کے جسم میں زیادہ لچک ہوتی ہے ڈاکٹر ملٹن کی ریسرچ کے مطابق آدھا گلاس پانی میں ملالیں اور اس میں تھوڑا سا دارچینی کا سفوف شامل کر کے صبح برش کے بعد، دوپہر تین بجے کے قریب لیں تو ایک ہفتہ کے اندر حیات بخش قوت میں اضافہ ہوگا۔

بدبودار سانس (Bad Breath)

جنوبی امریکہ کے لوگ ایک چائے کا چمچ شہد اور دارچینی پاؤڈر گرم پانی میں صبح کے وقت غرارے کرتے ہیں۔ سو تمام دن ان کا سانس تازہ رہتا ہے۔

کم سنائی دینا (Heairing Loss)

اگر شہد اور دارچینی پاؤڈر برابر مقدار میں ملا کر صبح اور رات روزانہ لیا جائے تو اس سے قوت سماعت بحال ہو جاتی ہے۔

حاضرات جنات ہمزاد وارواح

مولانا عمران بشیر

حاضرات کا عمل کیسے کام کرتا ہے؟

عمل یا منتر ان الفاظ یا اسم کو کہتے ہیں جو تاثیر یا اثر ظاہر کرے۔ اثر ظاہر کرنے والے الفاظ کو منتر یا عمل کہتے ہیں۔ عمل کی طاقت اس کے بار بار پڑھنے سے بڑھتی ہے۔ حاضرات کے کسی عمل میں کسی جناتی روح کو بلانے کا کوئی بھی عمل پڑھیں تو حاضراتی موکل یا روح کو اپنے تصور سے بار بار اپنی طرف کھینچیں یوں سمجھیں کہ وہ آ گئی ہے۔ عامل جب بھی کوئی حاضرات کا عمل پڑھتا ہے۔ عامل کے اس عمل کے جو معنی یا مطلب ہوتا ہے اس مطلب اور معنی کے اثرات ہوتے ہیں۔ یہی اثرات اس موکل جناتی روح ہمزاد پر اثر انداز ہوتے ہیں اس متعلقہ چیز کو کھینچ کر لاتے ہیں۔ حاضرات کے عمل میں کسی چیز کو حاضر کرنے کے لیے عامل کی اپنی مقناطیسی طاقت بھی کام کرتی ہے۔ جو مطلوبہ چیز کو کھینچ کر لاتی ہے۔ عامل کی مقناطیسی طاقت پہلے کمرے میں پھیلتی ہے پھر محلے پھر شہر پھر سمندر پار پہنچ جاتی ہے۔

حاضرت میں کسی شیطانی ہمزاد کی حاضری

اگر عمل حاضرات میں حاضر ہونے والی روح اگر عامل کے سوالوں کا غلط جواب دے تو عامل سمجھیں کہ کوئی شیطانی روح یا ہمزاد آ کر دھوکا دے رہا ہے اس کے لیے عامل اس حاضرات والی جگہ کا آیت الکرسی سے حصار کر لے۔

جنات موکلات کیوں حاضر ہوتے ہیں وحاضری کا عمل کس طرح کام کرتا ہے۔

عمل کے الفاظ کو بار بار پڑھنے سے الفاظ کی طاقت بڑھتی ہے۔ پھر ان الفاظ کی طاقت اس مخلوق پر اثر انداز ہوتی ہے۔ عامل عمل کے جو الفاظ توجہ اور یکسوئی سے اپنی زبان سے ادا کرتا ہے۔ ان الفاظ کو زبان سے ادار کرنے سے عمل کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ اس عمل سے متعلقہ غیبی ناری مخلوق کو اس طاقت کا اثر محسوس ہوتا ہے اس عمل کی طاقت کے اثر سے وہ مخلوق موکلات جنات وغیرہ عامل کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ عمل شروع کرتے وقت اس چیز یا کام کا تصور عامل کے ذہن میں جتنا طاقت ور ہوتا ہے عمل اتنا زیادہ ہی زور پکڑتا ہے۔

اگر عمل پوری توجہ اور اس چیز کے تصور کے ساتھ پڑھا جائے تو عامل کے اس تصور و خیالات کی غیبی لہریں اس عمل کی متعلقہ چیز یعنی موکل جن یا ہمزاد کے دل و دماغ میں ہلچل و بے چینی پیدا کر دیتی ہے۔ اس سے وہ موکل جن یا ہمزاد بے چین اور بے بس ہو کر عامل کے پاس حاضر ہو جاتا ہے۔

جب بھی کوئی عامل عمل یا الفاظ جس مقصد یا مطلب کے لیے پڑھتا ہے اس مقصد کے اثرات اس چیز یعنی موکلات جنات ہمزاد پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ عمل اور الفاظ کے موکلات ہوتے ہیں۔ جب کوئی عامل مضبوط خیال تصور سے کوئی بھی عمل پڑھتا ہے تو اس عمل کے ماتحت روحانی موکلات اس عامل کا مقصد اس مطلوبہ چیز موکل جنات ہمزاد کے دل و دماغ میں پہنچا دیتے ہیں اور اس موکل جن ہمزاد کے تن بدن، دل و دماغ میں ہلچل بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ چیز مجبور ہو کر عامل کے پاس آ موجود ہوتی ہے۔ اس وقت عمل کے دوران کوئی بھی حاضر ہونے والی چیز کمزور اور مجبور ہوتی ہے۔ اس لیے وہ عامل کا حصار کے اندر کچھ نہیں بگاڑ سکتی اس لیے عامل اس حاضر ہونے والی چیز سے خوف زدہ مت ہو۔

خاص

راہنمائے عملیات ایک ایسا واحد ماہنامہ ہے۔ جن نے وہ اعمال پیش کیے ہیں جو کہ کسی بھی ادارے نے اب تک پیش نہیں کیے ہیں۔ اس میں خاص کر بانی ادارہ خالد اسحاق راٹھور صاحب اور ایڈیٹر راہنمائے عملیات جناب عبدالباسط راٹھور صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں جن کی خاص توجہ و کوشش سے یہ قیمتی اور نادر عمل قارئین تک پہنچ رہے ہیں۔

جاری ہے.........

عملیات تسخیر و محبت

مخدوم محمد مٹھا شاہ

یہ عمل سات دن کا ہے اگر کسی کا کوئی دوست یا محبوب ناراض یا بیوی ناراض ہو کر گھر بیٹھ جائے یا مرد اپنی بیوی پر ناجائز تشدد کرتا ہو تو ایسے میں آپ ان مجربہ اعمال کو استعمال کر کے دیکھیں، یقیناً کامیابی ملے گی۔

نقش حب اول شب

یہ نقش نوچندی اتوار کو لکھیں پھر اُس کے بعد باقی سب روٹین سے لکھتے رہیں۔

عطفت قلب فلاں بن فلاں بحق هذاالاسما ٥١١٦٢٦٥٤٦٢٣٦x ١١ ٢١٢٣ سع سلط سلو محو كاس ٢٥٢ هه لا صما

نقش حب دوم شب

یہ نقش سوموار کی رات کا ہے۔

احب قت قلب على محبة والقيت بينهم المحبة والموده بحق هذا الاسماء حان محل حط ص سحافعه فدحى

نقش برائے حب سوم

منگل کی شب تحریر کر کے چراغ میں جلائے۔

احرقت قلب واخذته وجذبة علىٰ محبة وحرقة بالنار كما تحرق هذا اسماء توكلوايا خدام هذا الاسما بما اسرتكم يه هيا العجل ت ت ح ع ف ٢ ع له الوحا الساعة بحق هذه الاسماء

نقش حب چہارم شب

یہ نقش بدھ کی شب تحریر کر کے چراغ میں جلائیں۔

توكلوا يا خدام هذه الاسماء والفلتطريات بالقاء المحبة والمودة فى قلب ...وحركوا روحانية الهى محبة ... لايقارقه ليلا وه نهاراً وه ينغى له امرولا ولاقوة ولا فعلا يخاف له امرابحق هذه الاسماء وحرمتها عيكم لاف. سلو □

نقش حب پنجم شب

یہ نقش جمعرات کی رات کو جلائیں۔

توكلويا خدام هذه اسماء بحق الملك الموكل عيكم الطاعين لامره عصعليعائيل هيطل كال ابحه عيل ههيل....علىٰ قلب

نقش حب ششم شب

یہ نقش جمعہ کی شب چراغ میں جلائیں۔

توكلوايا خدام هذه اسماء بجلب وجذب قلب ....الى محبة ...والقوابينهم المحبة والفة والمورة بحق هذه اسماء مع لا لعلكه ، يا محط

نقش حب ہفتم

یہ نقش بروز ہفتہ تحریر کر کے رات کو جلائیں۔

توكلوايا خدام خدهذه الاسماء المباركة وتركوا روحانية المحبة والمودة ولالفته بين ....و.... بالمودة لمعبة وبحق هذا اسماء عليكم وطاعهتا لدلكم ٩١٢١٣٥٢ ١٧١٩٢ ٦١٣٣١٣٩ى سلو سلو

ع وه □ وه سلع همه و، سحر هى ٢٩٣١٦

یہ نقوش سات یوم کے ہیں انہیں سات شب تک چنبلی میں چراغ میں جلائیں چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف ہو۔

☆☆☆☆☆

کالے جادو کا حل

محمد عمران رضا رزاقی قادری

شروع نام خدا سے جو بھی کام ہوتا ہے
پھر یقین اے دل کہ اس کا نیک ہی انجام ہوتا ہے

محترم قرائین کرام ماہنامہ راہنمائے عملیات! السلام علیکم۔ کے بعد عرض ہے کہ گذشتہ ماہ کے شمارے میں محترم جناب یونس مسعود نے کالا جادو اور اس کی علامات کے متعلق جو بھی مواد شائع کیا وہ بے شک قابل دید تھا لیکن مجھے اس سے ایک چھوٹا سا اختلاف ہے وہ یہ ہے کہ آپ نے کالا جادو اور اس کی علامات کے متعلق تو اتنی زیادہ بحث کی لیکن اس سے بچاؤ اس کی کاٹ کے متعلق ایک ہی عمل ساتھ میں شائع کروا دیتے تو آپ کی اس اتنی لمبی چوڑی علمی ریسرچ اور الفاظ کے گورکھ دھندے کو چار چاند لگ جاتے لیکن پھر بھی مجھے خوشی ہے کہ اس جیسے موذی مرض کے متعلق کسی صاحب علم نے اتنی زیادہ بحث تو کی کہ جس جس کی نظر سے آپ کا مضمون گزرا وہ اگر خود میں ان علامات کو محسوس کرے تو وہ ان علامات کو جسمانی بیماری نہ سمجھے بلکہ وہ اس موذی مرض کے علاج کے بارے میں فکر مند ہو جائے اس لیے اس بار میں اپنا ذاتی مجرب و آزمودہ ردِ سحر کا عمل تمام قارئین ماہنامہ راہنمائے عملیات کے لیے حاضر خدمت ہے۔ اس میں تھوڑی سی محنت ضرور ہے لیکن اس کا فائدہ آپ کو اس عمل کو کر کے ہی معلوم ہوگا آپ 2 سے 3 دنوں میں خود میں پہلے سے زیادہ تبدیلی محسوس کریں گے۔ لیجیے عمل حاضر ہے جس کو ضرورت ہو وہ اس کو کر سکتا ہے۔ یہ سارا عمل مکمل 21 روز کا ہے۔ جس کی تمام قارئین ماہنامہ راہنمائے عملیات کو اجازت ہے۔ 21 دن 2 وقت جوتے لگانے ہیں اور 21 دن ہی فجر کے بعد والا وظیفہ کرنا ہے اور 21 دن ہی مغرب کے بعد پانی دم کر کے پینا ہے۔

ایک عدد سادہ سفید کاغذ لے کر اس پر کسی بھی رنگ کی سیاہی سے خبیث شیطان کے درج ذیل نام لکھیں لیکن سیاہی کا رنگ کالا نہ ہو کیوں کہ غلاف کعبہ کا رنگ کالا ہے اور اس خبیث شیطان کے ناموں کو لکھنے کے بعد ان پر پیشاب کرنا ہے اور کاغذ کے خشک ہونے کے بعد اس کو 7 عدد جوتے لگانے ہیں اور یہ خیال رہے کہ جوتے آہستہ نہیں مارنے جتنی زیادہ زور سے ماریں گے اتنا ہی آپ کو اس کا فائدہ ہوگا۔ جوتے مارنے کے بعد آپ نے اِس کاغذ کو آگ لگا کر اِس کی راکھ کو گندی نالی میں بہا دیں وہ نام یہ ہیں اور ہاں ان کو جوتے لگاتے وقت دل میں جتنی زیادہ ہو سکے اِن کو بددعائیں بھی دیں۔

شیطان۔ ابلیس۔ فرعون۔ نمرود۔ برھامان۔ شداد

اِس طرح آپ نے ایک کاغذ پر 42 دفعہ یہ عبارت لکھنی ہے اور ایک دفعہ صبح سورج طلوع ہونے پر اور ایک دفعہ سورج غروب ہونے پر یعنی جب سورج طلوع ہو رہا ہو اور جب شام کو سورج غروب ہو رہا ہو۔ عبارت کو کاغذ پر 42 دفعہ لکھ کر رکھ لیں اور

توجہ!
ادارہ کا ان عملیات سے متفق ہونا ضروری نہیں!

روزانہ ایک سطر کاغذ سے پھاڑی اور جس طرف شیطان لکھا ہوا ہے ادھر سے اس کو پکڑ کر اپنے سر پر سے 7 چکر لگوا لیں بعد میں اوپر دیا گیا مکمل طریقہ کریں۔

بعد نماز فجر سورۃ یٰسین کی مندرجہ ذیل آیات 41 مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے جسم تمام پر اپنے ہاتھوں کو گردش دے۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ انا جعلنا فی اعناقھم .....فھم لا یبصرون (آیت نمبر 9، سورۃ یٰسین)۔**

قرآن مجید فرقانِ حمید سے دیکھ کر اچھی طرح یاد کر لیں اور بعد میں

بسم الله الرحمن الرحيم



پڑھیں۔ ایک عدد گلاس میں 3 گھونٹ پانی لے کر اس پر مندرجہ ذیل عبارت اور درود شریف پڑھ کر دم کر کے بعد نمازِ مغرب دم کر لیں اور پی لیں اگر روزانہ کرنا آپ کو مشکل لگے تو اس طرح کریں کہ ایک خالی بوتل لے کر اس میں اس طرح ایک ہی دن بوتل میں پانی کو دم کر کے رکھ لیں اگر 21 دن کے اندر اندر یہ پانی ختم ہو جائے تو کوئی بات نہیں اور پانی دم کر کے رکھ لیں لیکن آپ نے یہ پانی 21 دن پینا ہے۔ پانی دم کرنے کا وظیفہ یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم۔ اللهم صلی علی محمد و علی ال محمد وبارک وسلم۔ بجری بجری کواڑ بجری باندھوں دسوں دوار بجری آتے جاتے ہیں جگہ سائے نونہ جادو سب رد ہو جائے جو ٹونہ جادو پھر کرائے الٹ پلٹ وہاں کا وہیں پر جائے جو کرے سو مرے **بحق لا الاه الٰ محمد رسول الله و ننزل من القران ماهو شفاء و رحمة للمومنين۔** اس سے آپ کی آئندہ بھی حفاظت رہے گی یعنی جو بھی کرے اس کا عمل اس کی طرف ہی واپس پلٹ جائے گا اور آپ کے بدخواہ کو لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔

پلاسٹک کاغذ میں بند کر لیں اور مندرجہ ذیل نقش کسی پاک کاغذ پر

زعفران سے یا پھر کالی سیاہی سے لکھ کر کالے کپڑے میں تعویذ کی شکل میں بند کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں یہ سارا عمل کرنے سے قبل میرے مرشد کے لیے فاتحہ اور میرے پیر کے لیے صحت کی دعا کریں اور مجھے بھی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

☆☆☆☆☆

پروفیسر محمد افضل چشتی

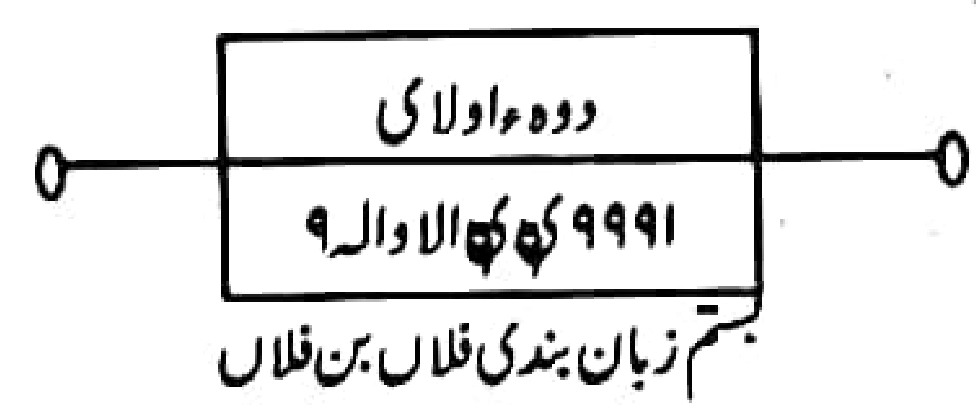
روحانی فیض

محترم قرائین کرام ماہنامہ راہنمائے عملیات السلام علیکم۔

روحانی فیض کے عنوان سے آج اپنے اُستاد محترم مخدوم پیر محمد مٹھا شاہ کے عطا کردہ عملیات لے کر حاضر خدمت ہوں یہ میرے مجربہ روزمرہ معمولات کا حصہ ہیں۔ عملیات کے شائقین حضرات کو یقینا میری کاوش ضرور پسند آئے گی۔ تمام جائز کاموں میں ان اعمال کی اجازت دیتا ہوں، ناجائز کاموں میں یہ فائدہ نہ دیں گے۔

نقش برائے زبان بندی

یہ نقش برائے زبان بندی تحریر کر کے کسی دریا یا نہر کے قریب جہاں دریا یا نہر کا پانی آتا جاتا ہو اُس ٹھنڈی جگہ پر دفن کر دیں۔ مخالف افراد کا نام ضرور تحریر کریں۔



نقش برائے زبان بندی

یہ نقش برائے زبان بندی سفید کاغذ پر تحریر کر کے مشک و زعفران کے ساتھ کسی وزنی پتھر کے نیچے دبا ئیں یا کسی قبر میں دفن کریں۔

اللہ الصمد	اللہ الصمد	اللہ الصمد	اللہ الصمد	اللہ الصمد
اللہ الصمد	اللہ الصمد	اللہ الصمد	اللہ الصمد	اللہ الصمد

اللہ الصمد	اللہ الصمد	اللہ الصمد	اللہ الصمد	اللہ الصمد
اللہ الصمد	اللہ الصمد	اللہ الصمد	اللہ الصمد	اللہ الصمد
اللہ الصمد	اللہ الصمد	اللہ الصمد	اللہ الصمد	مقصد لکھیں

نقش برائے زبان بندی

یہ نقش بھی برائے زبان بندی مشک زعفران سے تحریر کر کے قرآن مجید میں رکھیں۔

اللہُ الصمد	اللہُ الصمد	اللہُ الصمد	اللہُ الصمد	اللہُ الصمد
اللہُ الصمد	اللہُ الصمد	اللہُ الصمد	اللہُ الصمد	اللہُ الصمد
اللہُ الصمد	اللہُ الصمد	اللہُ الصمد	اللہُ الصمد	اللہُ الصمد
اللہُ الصمد	اللہُ الصمد	اللہُ الصمد	اللہُ الصمد	اللہُ الصمد
اللہُ الصمد	اللہُ الصمد	اللہُ الصمد	اللہُ الصمد	مقصد لکھیں

عمل برائے ترک شراب

کسی بدکردار شرابی کو باندھنے کے لیے بھیڑ کی آنت پر سات مرتبہ سورۃ تبت ید اپڑھ کر آخر میں یہ الفاظ دم کر دیں ''فلاں بن فلاں بستم سعید وشست رگ فلاں ز بن فلاں'' آنت کو دھوپ میں خشک کر کے وزنی پتھر کے نیچے دفن کر دیں۔

لوح برائے حاجت

جمعہ کے دن ہی لوح حاجت جس مقصد کے لیے بھی تحریر کر کے پہنیں گے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مقصد ضرور پورا ہوا گا۔ لوح یہ ہے۔



[redacted]